© rasailojaraid.com

خبرنامہ

ادارہ

عرش بلقیس کے پائے کی دریافت

ملکہ سبا کا تذکرہ قرآن مجید میں موجود ہے، قرآن کے بیان کے مطابق ہُد ہُد کے ذریعہ حضرت سلیمانؑ کو معلوم ہوا کہ وہ اور اس کی رعایا سورج کی پرستار ہیں تو انھوں نے خط کے ذریعہ اس کو توحید کی دعوت دی اور اس نے قبول کیا۔ لندن سے شائع ہونے والے عربی اخبار ''القدس العربی'' کی رپورٹ کے مطابق یمن کے دارالحکومت صنعا سے ۱۷۰ کلومیٹر فاصلہ پر مآرب نامی علاقے میں کھدائی کے دوران تختِ بلقیس کے ۶ میں سے پانچ پائے بہترین حالت میں دریافت ہوئے ہیں، یہ پائے منقش پتھروں سے بنائے گئے تھے اور ان کو تخت سے جوڑنے کے لیے سمنٹ نما مسالہ کا استعمال کیا گیا تھا۔ ترک خبر رساں ادارے ''اناضول'' کے مطابق ملکہ سبا کے محلات کے کھنڈرات کی تلاش گذشتہ صدی میں شروع ہوئی تھی، ۱۹۸۸ء میں ایک ٹیم کو کچھ آثار زیورات، شیروں اور پہاڑی بکروں کے مجسموں کے علاوہ ملکہ سبا سے منسوب پتھر کا ایک مجسمہ بھی ملا تھا۔ کئی برسوں سے عسکریت پسندوں کے سبب اس علاقہ میں کھدائی کا کام جاری نہیں رکھا جاسکا تھا، تاہم گذشتہ دنوں اس کے مضافات میں یہ کام شروع کیا گیا ہے، رپورٹ کے مطابق ماہرین آثار قدیمہ کو بڑے پیمانے پر مخطوطات بھی ملے ہیں، جن سے قوم سبا کی تاریخ پر روشنی پڑتی ہے، مثلاً ۶۵۰ قبل مسیح میں یہاں کے بادشاہ کا لقب مکرب تھا، یہ کاہن بادشاہ کہلاتا تھا، ملکہ سبا کا اصل نام بلقیس تھا، وہ بہت خوبصورت اور ذہین خاتون تھیں، ان کے والد یمن کے بادشاہ تھے۔ ملکہ سبا کا ذکر قرآن میں دوبار آیا ہے۔ (معارف، اگست ۲۰۱۴ء)

© rasailojaraid.com